منشور محمدی

بابت ۱۵ ماہ صفر المظفر ۱۳۰۴ مطابق ۱۲ نومبر ۱۸۸۶ عیسوی جلد ۱۳

بقیہ رسالہ صیانۃ الانسان عن تحریف القرآن

اولاً انجیل برنا باس جسکو آجکل کے پادری کتب موضوعہ
مین شمار کرتے ہین وہ اسکے الہامی ہونیکا گویا مقر ہے
دوسری گو کسیطرح سے ہو قار غلیظ کرتے وہ احمد
ہی کی نابت کرتا ہے تفسیر بضمن تواریخ متقدمین عج ب
ایک قوم کے بند رہو جانے کو وہ نقل کرتا ہی جس
سے کونو اقردۃ خاسئین کا ظاہری مطلب ثابت
ہو جاتا ہی اور آجکل کے آزاد الرا اور سیوفیسطائیونکا
بھی جواب ہو جاتا ہی وضیح رہی کہ سیل اسی دیباچہ مین بیع
بھی لکھتا ہی کہ مین نے اس ترجمہ کی حاشیہ مین فقط
تفسیر بیضاوی و انجیل برنا باس و ڈاکٹر ٹوکاک کی
کتاب اسٹیسی من ہسٹوریا عربم سی اقتباس کیا ہی
مگر آجکل جو چھوٹے بڑے مختلف تحقیقون مین چند قسم کے
ترجمہ سیل شائع ہین اونمین ان کتب ثلاثہ کی سوا اور بھی
بہت سی کتابون سے حاشیہ چڑہایا گیا ہی جیسے زمخشری
و یحیی و جلال الدین و تاریخ ابی الفداء و ترمذی وغیرہ
اس مین بعض ایسے کتابون سی بھی تحشی کی گئی ہی جو سیل
کی زمانہ سے پیچھے تصنیف و تالیف ہوی ہین جیسے ترجمہ
سواری وغیرہ پس اس سی ثابت ہی کہ سیل ترجمہ
جو ہمارے زمانے مین شائع ہین سب مرتبہ سیل نہین
ہین بلکہ اوس مین اور دوسرے صاحبون نے بھی اپنے
خاص خاص غرض سی کچھ کچھ ہاتھ لگایا ہی نسخہ مطبوعہ ۱۸۷۶ء
کے ایک ورق پر بعنوان اعلام یہ لکھا ہی کہ اس چھاپہ کی
ترجمہ سیل مین امید ہی کہ باعتبار اوپچالون کے زیادہ
نفع ہونس مین بہت سی مفید حاشیے اور کئی سو اختلاف
قرأت غیر نسیی ترجمہ سواری سی اضافہ کیا گیا ہی پس
جاننا چاہیے کہ یہ الحاق و اضافہ ہم مسلمانون کیلئے کچھ
بھی مفید نہین ہی اس مبشی نے بزعم خود یہ عیسائی و عظمان
کو آگاہ کیا ہی حالانکہ درحقیقت یہ اونکی لئے بھی کچھ مفید نہین

کیونکہ قرآن شریف مین مثل میل کے کہین ایسا اختلاف
قرأت نہین جس سے معاذ اللہ سعائی قرآن مین تخالف
ثابت ہو بلکہ وہ اول سے آخر تک یکسان کلام اللہ
ہی کلام اللہ ہی ناحق علمائے عیسائیہ اسکے کوشش
کرکے اپنی ایک مشہور ترجمہ کو بھی غیر معتبر بتاتی ہین
آرائی تذکرہ سیل مین لکھتا ہی کہ سیل قصبہ گنٹ مین
پیدا ہوا اور چالیس برس کی عمر مین ایک بی بی و پانچ بچے
چھوڑکر نومبر ۱۷۳۶ء مین آٹھ روز تک بخار
مین مبتلا ہوکر سر سے اسٹریٹ اسٹریٹ مین مرگیا اور
سرکلین فینس مین مدفون ہوا اور آرائیر یہ کہتا ہی
کہ سیل بیس برس تک عرب مین رہکر اونکی زبان
اور دستورات سیکھتا رہا یہ بالکل غلط اور تاریخ کی
خلاف ہے۔

۹ ۔ ۱۸۲۳ء مین ہیگرلین نامی ایک شخص نے جرمنی
زبان مین قرآن شریف کا ترجمہ کیا مگر مجھکو اسوقت
تک اوسکی مفصل کیفیت معلوم نہین لعل اللہ یحدث
بعد ذلک امرا۔

۱۰ ۔ ۱۸۲۵ء مین ہیواری نے فرانسیسی زبان مین
ایک ترجمہ ڈورائر وسیل کے ترجمون سے ماخوذ ہی
اگرچہ اس ترجمہ کی بھی پوری کیفیت مجھکو معلوم نہین
مگر اسکا بعض بعض حصہ جو ڈسیل نے اپنے حاشیہ
مین نقل کیا ہی اوس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ شخص قرآن
کے مطالب کو مختصر لفظون مین بیان کرنے مین کوشش
کرتا ہی اس نے اکثر مقامون پر اسکا ترجمہ اون مفاہیم
سے جو ظاہری الفاظ قرآن سے ثابت ہین دور پڑتا

بلکہ بالکل چھوٹ جاتا ہی کوئی نفسہ ادا ہوتا ہو مثلاً سورہ
نسار کے اول مین خلق منہا زوجہا کا ترجمہ اوسنے
یہ لکھا ہی کہ بنایا اوس (آدم) سے ایک عورت تاکہ
اسکا صحیح ترجمہ جیسا کہ اورون نے بھی لکھا ہی یہ ہونا
چاہئے کہ اوسی (آدم) سے اوسکی جورو ایسے
ہی اکثر مقام پر اوسنے کیا ہی بعض مقام پر جو حاشیہ
مین اوسنے کسی امر کی تحقیق مثل آذر وغیرہ کے
لکھی ہی وہ فی الجملہ معتدبہ ہی اور اوسی سے معلوم ہوتا
ہی کہ قطع نظر ترجمہ کے اسکو توریت وغیرہ اور زبانون
سے بھی آشنائی تھی کاش یہ ترجمہ ہمکو ملتا تو ہم اسکا
اور حال بھی لکھتے مگر افسوس ہی کہ یہان ہندوستان
کی بڑی بڑی دوکانون اور کتب خانون مین بھی
یہ ترجمہ نہین ملتا۔

۱۱ ۔ ۱۸۲۸ء مین واہل نے ایک ترجمہ جرمنی زبان مین
کیا مگر اس سبب سے کہ اس ملک مین یہ نایاب ہی
مین اسکا کچھ حال لکھ نہین سکتا۔

۱۲ ۔ اسکے برس بعد ۱۸۲۹ء مین گارسن ڈی ٹاسی
نامی ایک شخص نے فرانسیسی زبان مین ایک ترجمہ
کیا اور وہ بھی اس ملک مین نایاب ہی۔

۱۳ ۔ ۱۸۴۰ء ۔ اسکے گیارہ برس بعد ۱۸۴۰ء
مین دو ترجمہ ایک فرانسیسی اور ایک جرمنی مین لکھا
گیا فرانسیسی کو کاسمر سکے نامی ایک شخص نے
اور جرمنی کو الماں نے لکھا اور کاسمر سکے کے ترجمہ
کو ۱۸۴۲ء مین کارپنٹر نے مقام پیرس مین چھپوا
کر شائع کیا۔

کی خوشی بمقدار اسکے نیکیون کے ہوگی اور وہان مختلف درجہ کی خوشی کی ممکن ہونگی سب صورتون مین غریبون کو زیادہ ترجیح دیجاویگی [1]

دفعہ ۷۷ - یہہ امر کتنا مختلف ہی اوس وہم سے جو بالفعل مروج ہی کہ تاثیر ایمان کی بدون اعمال کے ہوتی ہی جسکو لاک صاحب نے عمدہ طور پر رد کیا ہی یہہ بات ثابت کرنے سے کہ ایمان ایک ضرورت کی چیز ہے نہ اختیار کی۔

دفعہ ۷۸ - قرآن مین لکہا ہے۔ سورہ نساء

انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجہالۃ ثم یتوبون من قریب فاولئک یتوب اللہ علیہم وکان اللہ علیما حکیما ولیست التوبۃ للذین یعملون السیئات حتی اذا حضر احدہم الموت قال انی تبت الان - ترجمہ۔ اللہ توبہ انہین کی قبول کرتا ہے جو برائی نادانستگی مین کرتے ہین پہر فوراً توبہ کرتے ہین اونہین لوگون پر اللہ رجوع کریگا اور اللہ دانا حکمت والا ہے اور توبہ اونکی نہین منظور ہوگی جو برائیان کرتے ہین یہانتک کہ جب انمین سے کسیکو موت آتی ہی تو کہتا ہی کہ مین نے اب توبہ کی۔

دفعہ ۷۹ - صرف اسی آیت سے ثابت ہی کہ اکثر اسلامی قومون کا اخلاق عیسائی قومون کے اخلاق پر فوقیت رکہتا ہے جسکی صداقت ہر ایک غیر متعصب سیاح انگریزی کو تسلیم کرنی پڑی ہے بڑی افسوس کی بات ہے۔ جہان کہین ایمان زبانی کو اعمال پر ترجیح دیجاتی ہے اور یہہ مسئلہ کافرانہ ابتک جاری ہی کہ وقتِ نزع کی توبہ سے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہین تو وہان بجز برائی اور گناہ کی کیا امید ہوسکتی ہے [2]

دفعہ ۸۰ - مگر اون لوگون سے اور کیا بہتر توقع ہوسکتی ہے جو انجیلون کو جاہلون سے بیان کراتے ہین جسکا بہتا بغیر نسبت سے علم الہنی اور یونانی اور عبرانی کی غیر ممکن ہے اور جسکی درست ترجمہ کی نسبت دو فاضلون کا کبھی اتفاق نہین ہوا

حاشیہ از راقم سنہ گاڈفری ہگنس ایمان زبانی کو اعمال صالحہ پر ترجیح دینے سے صاف کو الزام دیتا ہی اور اس اعتقاد کو کافرانہ بتاتا ہی اور کہتا ہی کہ عیسائیون مین جب تک زبانی ایمان ظاہر نہ کردے تو کبھی نجات سمجھی گئی ہی اور اعمال صالحہ کی قید کو اٹہادیا ہے تو پہر عیسائیون کے مذہب مین گناہ اور برے کاموں کے کیا منع ہوسکتی ہی ضرور عیسائی گناہ کرنے سے نڈرین گے اور جو دل چاہیگا سو کرین گے ۱۲ - از راقم

حاشیہ از راقم سنہ گاڈفری ہگنس کہتا ہی کہ جب جاہلہ ہی کی ہاتہ مین وہ انجیل جو بیشتر کبھی صحیح ہوگا اتفاق دو عالمون مین بہی نہین ہوا تو پہر کیون نہین اسی تعلیم دیجاوے جو اصلاح کے بگاڑنے والی اور گناہ کی پیدا کرنیوالی ہو خلاصہ یہہ کہ انجیل اور عیسائی مذہب مین گز سے بچا کچہ فرق نہین اوس سے نفسانیت پیدا ہوتی ہی بخلاف اسکے قرآن مین نفسانیت اور گناہ کی بنیاد کو بیخ سے اکہاڑ دیا گیا ہی ۱۲ - از راقم

حاشیہ [1] قرآن سیل صاحب صفحہ ۱۲۹ × ۱۲

حاشیہ از راقم سنہ یعنے عیسائیون کو وہم ہی کہ نجات فقط ایمان ہی لانے سے ہوگی اعمال سے کچہ نہ ہوگا گاڈفری ہگنس انجیل کی اس تعلیم کو وہم تعبیر کرکے اوسکو بڑہاتا ہی اور قرآن کو جسمین اعمال صالحہ پر نجات کو منحصر کیا ہی انجیل پر فوقیت دیتا ہی از راقم

صـ۱۰۴ دفعہ ۲۰۷ - قرآن کی اصل خوبی کی
ہم منکر نہین ہین ہم اسکی عبارت کو عموماً خوشنما
اور اکثر فایق مانتے ہین سلہ
دفعہ ۲۰۸ اسکو پریذوکس نے بھی تصدیق کیا ہی
جسکا یہہ قول ہی کہ یہہ تسلیم کرنا ضرور ہی کہ
قرآن کی عبارت اور زبان عربی زبان
کا نمونہ ہے سلہ
صـ۱۳۱ دفعہ ۴۵ - محمد کا اصل رویہ دریافت کرنے
مین جو کوششین کیجائین تو میری رائے مین
اسبات کا دریافت کرنا نہایت اہم ہی کہ وہ
مسائل کس قسم کی مین جنکو بالاتفاق آپنے
سکھایا - یہہ مان لیا گیا ہی کہ آپ کا خلق نہایت
عمدہ تھا عیسائی مذہب مین اخلاق کا ایسا کوئی
مسئلہ نہین ہی کہ مسلمانون کی تعلیم مین نہ پایا
جاتا ہو بلکہ بعض صورتون مین عرب کے شاعرون
کی ذہانت سے اونکو خوب جلا ہوگئی ہی - گبن
صاحب نے ایک عمدہ قصہ لکھا ہے وہ یہہ ہے
کہ حسن بن علی علیہ السلام کے غلام سے اتفاقیہ
گرم شوربا کی رکابی امام حسن علیہ السلام پر
گر گئی اوس کم بخت غافل نے امام کے قدموں پر
گر کر عفو تقصیر کی التجا کی اور قرآن کی آیت

حاشیہ سلہ یعنے انجیل پر قرآن کو فوقیت دیتے ہین ۱۲
سلہ تاریخ پریذوکس صـ۲۹ حاشیہ حمایۃ الاسلام ۱۲
سلہ گاڈوفری ہگنس صاحب کتابی کہ تمام لغلاتی تعلیم انجیل کو قرآن نے مکمل کر دیا

پڑھی الکاظمین الغیظ یعنے جنت اونکیلئے
ہے جو غصہ کو دبا تے ہین - امام نے فرمایا مین خفا
نہین ہون غلام نے کہا - والعافین عن الناس
یعنے اور اون کے لئے ہی جو لوگون کے قصور معاف
کرتے ہین - امام نے کہا مین نے تیرا قصور معاف
کیا - اوس نے پھر پڑھا - واللہ یحب المحسنین
یعنے اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والونکو
امام علیہ السلام نے فرمایا کہ مین نے تجھکو آزاد کیا
اور چار سو درہم عطا کئے ۱۲ -

اعتراض (۲) قولہ - دعوئی

الہام مین جو لطف محمد صاحب نے اوڑائی وہ شاید
کسی نے نہین اوڑائی -

جواب (۲) اقول - ناظرین اس

رمز طنزیہ کو خوب سمجھکر پادری بیدینی کا موازنہ
کرلین کہ کس درجہ تک ہی - آنحضرت کی بعض
کی وجہ سے جملہ اہل الہام کو اس طعنہ دینے مین
شامل کرلیا حتی کہ مسیح و حواریین بھی اس زمرہ
مین داخل ہوگئے کیونکہ عموماً جملہ اہل الہام پر
طنز ہے نہ کہ صرف بانی اسلام پر پس ایسے
لغو گو کو کوئی کہان تک سمجھائے لیکن یاد
رکھنا چاہئے کہ جسطرح سے الہام انبیاء سابق
کو ہوتا تہا اوسیطرح سے الہام آنحضرت کو
ہوا تہا اور جس خدا نے پہلے نبیون کو نبی کر کے دنیا
مین بھیجا تہا اوسی خدا نے آنحضرت کو نبی مقرر کیا تہا

حاشیہ سلہ دیکھو قرآن مترجم سیل صاحب صـ۵۰ و صـ۵۱ حمایۃ الاسلام ۱۲

در طبع بحر اسلام بمکانور باہتمام محمد شریف طبع شد